بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للّٰہِ و کفیٰ ، و سلامٌ علی عبادہ الذین اصطفی ، اما بعد !

عالی جناب ناظم صاحب ! صدر صاحب ، اساتذۂ کرام ، اور معزز حاضرین !

آج ۲۶ ؍ جنوری یوم جمہوریہ ہے ، دستور کا آغاز ہے یوم جمہوریہ

دستور کا آغاز ہے یوم جمہوریہ

قانون کی آواز ہے یوم جمہوریہ

حضراتِ سامعین ! ۲۶ ؍ جنوری ، در حقیقت خوابوں کی تعبیر کا دن ہے ، اور یومِ احتساب بھی ہے ، یعنی ہم غور کریں ، اور سوچیں ، کہ ہندوستان ، کن خوابوں کی تعبیر تھا ، اور وہ خواب کس حد تک پورے ہوئے ، تا کہ وہ مقاصد ، ہماری نظروں کے قریب رہیں ، جن مقاصد کے پیشِ نظر ، ہمارے اکابرین نے ، بے شمار قربانیاں دیں ، اپنی جانون کا نذرانہ پیش کیا ، اور خونِ جگر سے ، گلستانِ ہند کی آبیاری کی ، کیونکہ احساسِ منزل ہی ، بے حسی کا جمود توڑتا ہے ، اور حرکت کا جذبہ بھی پیدا کرتا ہے ۔

سامعینِ کرام ! یومِ جمہوریہ ایک قومی دن ہے ، جسے پورے ملک میں ، بڑے جوش و خروش سے ، منایا جاتا ہے ، کیونکہ ، آج ہی کے دن ، یعنی ۲۶ ؍ جنوری ، ۱۹۵۰ء کو ، آزاد ہندوستان کے آئین کے نفاذ ، عمل میں آیا تھا ، اور اسکے ساتھ ہی ، ایک جمہوری طرزِ حکومت کا آغاز ہوا ، اسی لئے آج کے دن کو ، یومِ جمہوریہ کہا جاتا ہے ۔

سامعین ! دستورِ ہند میں ، ہمارے ملک کو ، ایک سیکولر اسٹیٹ کہا گیا ہے ، یعنی یہ ملک ، مذہب کی بنیاد پر حکومت نہیں کریگا ، اور تمام مذاہب کا ، احترام ضروری ہوگا ، اور مذہب کی بنیاد پر ، کسی کے ساتھ بھید بھاؤ نہیں کیا جائیگا ، اور ذات پات ، اور مذہب کی بنیاد پر ، کسی کو شہریت کے حق سے محروم نہیں کیا جاسکتا ، ہر ہندوستانی شہری ، قانون کی نگاہ میں برابر ہے ، ہر شہری کو آزادیِ رائے ، آزادیِ خیال ، اور آزادیِ مذہب ، کا اختیار حاصل ہے ۔

اسی لئے ، ہندو مسلم ، سکھ ، عیسائی ، اور دیگر تمام مذاہب کے لوگ ، اپنے اپنے مذہب پر ، عمل کرتے ہوئے ، ایک مشترکہ ، بڑی خوبصورت ، گنگا جمنی تہذیب کو فروغ دے رہے تھے ، اور ملک ترقی کر رہا تھا ۔

لیکن وطنِ عزیز کو ، نہ جانے کس کی نظرِ بد لگ گئی ، کہ ہر طرف بدامنی ، اور بے چینی پھیلی ہوئی ہے ، کچھ لوگ ہیں ، جنھیں قومی یکجہتی راس نہیں آتی ، اور ہندو مسلم اتحاد کو ، پارہ پارہ کر دینا چاہتے ہیں ، اور گنگا جمنی تہذیب کو ، تار تار کر دینا چاہتے ہیں ۔

میرے عزیزو ! قومی یکجہتی کو فروغ دینے کے لئے ، جمہوریت کی بقاء کے لئے ، اور آئین کے تحفظ کے لئے ، ہمیں متحد ہو کر ان حالات کا مقابلہ کرنا ہوگا ۔ تا کہ ایک بار پھر ، ہمارا ملک ، ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے ۔

و آخر دعوانا ان الحمدلله رب العٰلمین

والسلام علیکم ورحمۃ اللّٰہ و برکاتہ